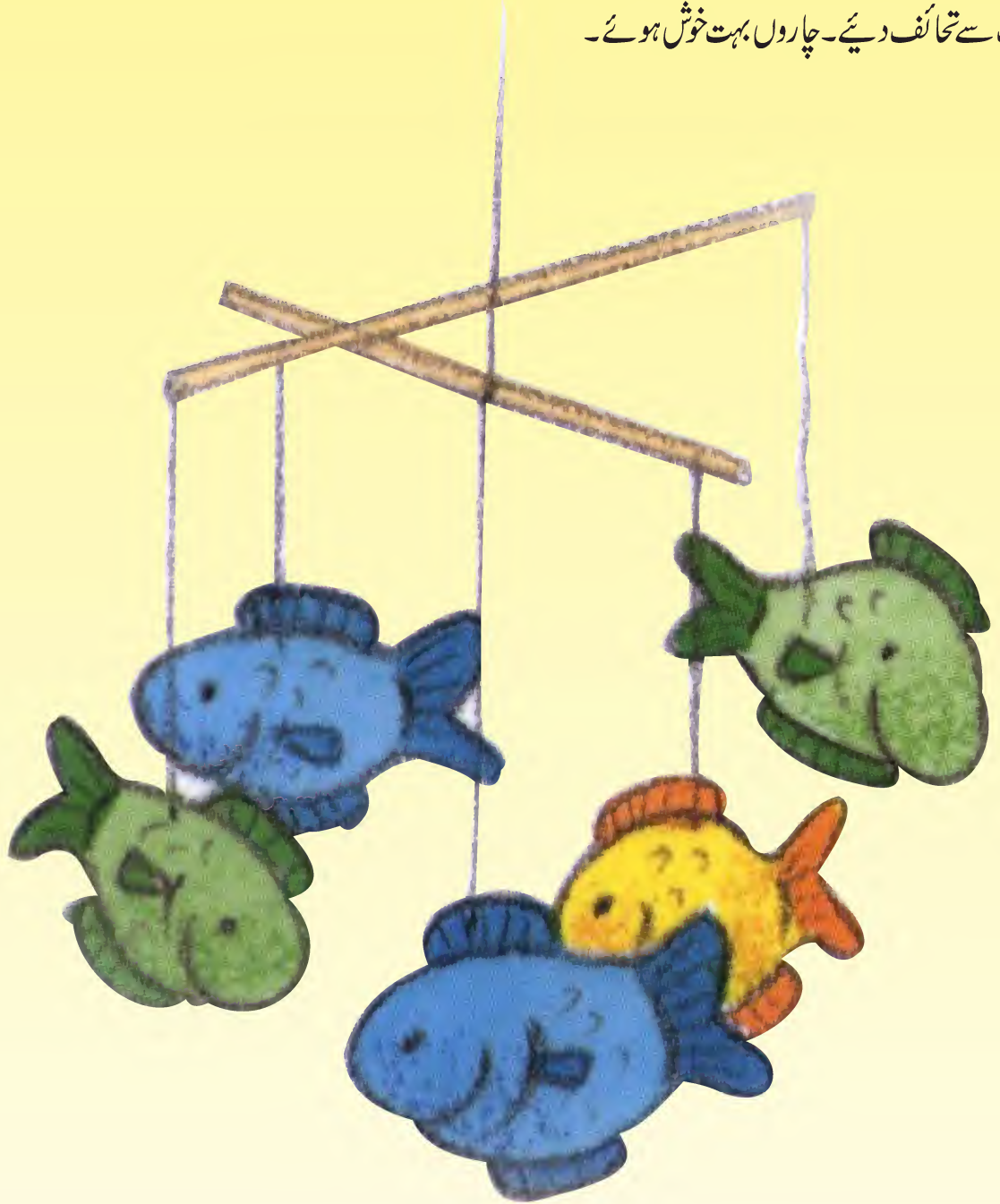


تین شہزادیاں



تین شہزادیاں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چین پر ایک بادشاہ حکومت کیا کرتا تھا۔ اس کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا۔ بادشاہ اپنے بیٹے کو بہت پیار کرتا تھا۔ اُس نے اپنے بچوں کو خوبصورت کھلونے دے رکھے تھے۔ ایک ایسا گول چکر بنا ہوا تھا جس میں رنگی رنگی مچھلیاں لٹکی ہوئی تھیں جو دائرے میں گھومتی بہت خوبصورت معلوم ہوتی تھیں۔ گاڑیاں، خوبصورت بھالو اور گیند تھے۔ چاروں بہن بھائی آپس میں بہت پیار کرتے تھے۔ ایک دن بادشاہ نے اپنے چاروں بچوں کو بلا بھیجا۔ چاروں بہن بھائی بادشاہ کے پاس پہنچ گئے۔ بادشاہ نے تینوں بیٹیوں اور بیٹے کو پیار کیا اور انہیں اپنے پاس بٹھالیا اور انہیں بہت سے تحائف دیئے۔ چاروں بہت خوش ہوئے۔



بادشاہ نے تینوں بیٹیوں میں سے بڑی بیٹی کو اپنے قریب کرسی پر بٹھایا اور پیار سے پوچھا۔ ”بیٹی میں کون ہوں؟“ ”پیارے ابو جان! آپ ہمارے پیارے والد ہیں۔ اور بادشاہ ہیں۔“ اس نے کہا۔ ”اچھا تو بیٹے! یہ بتائیں کہ آپ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہیں؟“ بادشاہ نے پوچھا۔ ”میرے پیارے ابو! میں آپ سے پہاڑوں سے اونچا اور سمندروں سے گہرا پیار کرتی ہوں۔“ اس نے بڑے دلار سے کہا۔ ”واہ بیٹی واہ۔ تمہاری بات سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔“ بادشاہ نے کہا اور اسے سینے سے لگا لیا۔ اب اُس نے اپنی درمیانی بیٹی سے پوچھا۔ ”ہاں بیٹا! تم بتاؤ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو؟“



درمیانی بیٹی نے قہقہہ لگایا اور باپ کا ماتھا چوم لیا اور بولی۔ ”ابو! میں آپ سے سات آسمانوں سے اونچا اور سات زمینوں کی گہرائی سے زیادہ گہرا پیار کرتی ہوں۔“ ”واہ بیٹی! واہ۔ تم نے تو دل خوش کر دیا۔“ بادشاہ نے اسے سینے سے لگا لیا۔ اب بادشاہ تیسری بیٹی کی طرف متوجہ ہوا۔ ”پیاری بیٹی! تم بتاؤ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو؟“ ”پیارے ابا جان! میں سچ سچ کہوں؟“ اس نے سنجیدگی سے کہا۔ ”ہاں بیٹا!..... بالکل سچ کہو۔“ بادشاہ نے حیران ہو کر کہا۔ ”تو پیارے ابا جان! میں آپ سے نمک جتنا پیار کرتی ہوں۔“ وہ پیار سے بولی۔ ”ہائیں..... یہ کیسا جواب ہے؟..... نمک جتنا.....“ بادشاہ حیرت سے بولا۔ ”ہاں ابو! میں آپ سے نمک جتنا پیار کرتی ہوں۔“



‘اس نے پھر کہا۔ اس پر بادشاہ کو غصہ آ گیا۔ اس نے تالی بجائی۔ سپاہی حاضر ہو گئے۔ اس نے حکم دیا کہ اس بے وقوف لڑکی کو جنگل میں چھوڑ آؤ تاکہ اسے باپ کی قدر معلوم ہو۔‘ سپاہیوں نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی اور تیسری شہزادی چانگ چو کو جنگل میں اکیلا چھوڑ آئے۔ شہزادی نے اپنے رب کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی۔ ‘اے میرے پروردگار! میں تیری رضا کے آگے سر جھکاتی ہوں۔ تُو ہی میرا پروردگار ہے اور میری حفاظت کرنے والا ہے۔ تیرا شکر ہے کہ جیسے بھی رکھے۔‘ وہ اللہ کے حضور سر بسجود ہو گئی۔ اللہ کی رحمت کو جوش آیا۔ وہاں ایک بوڑھا اپنی بیوی کے ساتھ جنگل میں رہتا تھا۔



اس نے اسے اپنی بیٹی بنالیا۔ وہ روزانہ لکڑیاں کاٹتا اور شہر میں جا کر بیچ آتا۔ شہزادی نے کہا۔ ”بابا! تم کچھ لکڑیاں بیچ آیا کرو اور کچھ ”اے میرے پروردگار! میں تیری رضا کے آگے سر جھکاتی ہوں۔ تو ہی میرا پروردگار ہے اور میری حفاظت کرنے والا ہے۔ تیرا شکر ہے کہ جیسے بھی رکھے۔“ وہ اللہ کے حضور سر بسجود ہو گئی۔ اللہ کی رحمت کو جوش آیا۔ وہاں ایک بوڑھا اپنی بیوی کے ساتھ جنگل میں رہتا تھا۔ اس نے اسے اپنی بیٹی بنالیا۔ وہ روزانہ لکڑیاں کاٹتا اور شہر میں جا کر بیچ آتا۔ شہزادی نے کہا۔ ”بابا! تم کچھ لکڑیاں بیچ آیا کرو اور کچھ لکڑیاں وہ سامنے پہاڑ کی غار میں رکھ دیا کرو تا کہ لکڑیاں جمع ہوتی رہیں اور سردیوں میں کام آئیں۔



‘بابا نے اس کی نصیحت پر عمل کیا اور لکڑیاں غار میں جمع کرنا شروع کر دیں۔ غار لکڑیوں سے بھر گیا۔ کرنا خدا کا یہ ہوا کہ بجلی گری اور لکڑیوں کو آگ لگ گئی۔ ذرا سی دیر میں ساری جمع شدہ لکڑیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ دو تین دن بعد جب راکھ ٹھنڈی ہوئی تو شہزادی چانگ چو نے سوچا کہ غار کی صفائی کی جائے اور پھر سے لکڑیاں جمع کریں۔ وہ غار میں گئی۔ اسے وہاں ہر طرف سونا ہی سونا نظر آیا۔ وہ غار سونے کا پہاڑ تھا۔ شہزادی نے کچھ سونا بیچ دیا اور غار کے باہر ایک محل بنوا لیا۔ محل بہت شاندار تھا۔ اس نے محل کے ارد گرد ایک خوبصورت باغ بنوایا۔ باغ میں فوارے لگوائے اور رنگ رنگ کے پھولوں اور پھلوں کے پودے لگوائے۔



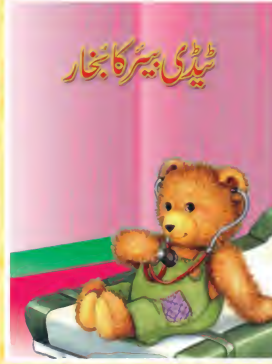
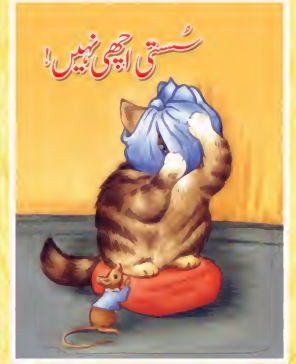
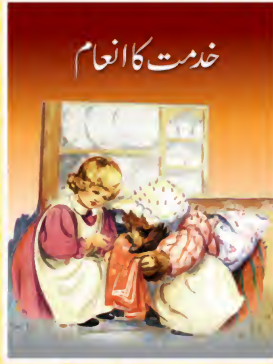
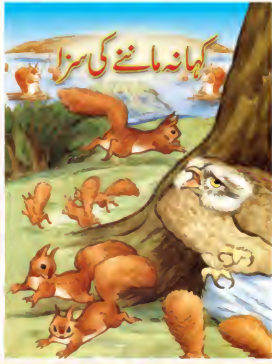
اب شہزادی نے بھیس بدلا اور نقاب پہن لیا اور بادشاہ اور اس کے امیروں اور تمام شہر کے لوگوں کی دعوت کر ڈالی۔ بادشاہ نے دعوت قبول کر لی۔
اب جب بادشاہ، امیر، وزیر اور درباری اور اس کی دونوں لڑکیاں اور بیٹا کھانا کھانے بیٹھے تو کسی کھانے میں نمک نہ تھا سب نے کھانے کی طرف
سے ہاتھ کھینچ لیا۔ شہزادی چانگ چو نے بادشاہ سے کھانا نہ کھانے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگا۔ ”یہ کھانا تو بہت بد ذائقہ ہے۔ کسی کھانے میں بھی نمک
نہیں ہے۔ میں یہ کھانا نہیں کھا سکتا۔“ بادشاہ کی بیٹیوں، بیٹے اور اس کے درباریوں نے بھی بے نمک کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ ”بادشاہ
سلامت! کیا آپ نمک کو اتنا پیار کرتے ہیں کہ اس کے بغیر کھانا نہیں کھا سکتے؟“ چانگ چو نے بادشاہ سے سوال کیا۔



”ہاں۔ نمک کے بغیر ہر کھانا بے ذائقہ ہو جاتا ہے۔ اور کھانے میں نمک نہ ہو تو وہ کھایا نہیں جاسکتا۔ میں تو کہتا ہوں کہ نمک کے بغیر کھانا کھانا ہی بے کار ہے۔“ بادشاہ نے کہا۔ ”اچھا تو یہ بات ہے۔ آپ نمک کے بغیر نہیں رہ سکتے۔“ چانگ پو نے پوچھا۔ ”ہاں یہی بات ہے۔“ بادشاہ نے بیزاری سے اٹھتے ہوئے کہا۔ اسی وقت شہزادی چانگ پو نے اپنے چہرے سے نقاب ہٹا دیا اور کہنے لگی۔ ”ابا حضور! میں نے سچ کہا تھا کہ میں آپ سے نمک جتنا پیار کرتی ہوں۔ بادشاہ بہت شرمندہ ہوا۔ اس نے بیٹی کو سینے سے لگالیا اور اسے گھر لے گیا۔



پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری اور سبق آموز رنگین کہانیوں کی خوبصورت کتابیں



ان کے علاوہ سپارے، دُعا نئیں، ہر قسم کی کہانیاں، شعر و شاعری، نعتیں، لطائف، دسترخوان اور جنرل کتب ہر سائز میں دستیاب ہیں۔

پہلی منزل فضل الہی مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224472 موبائل: 0331-4062934

القائم ٹریڈرز

شائع کردہ: